Fatima Group

سپلائر کے ضابطۂ عمل

Fatima Group

ڈائریکٹر، سپلائی چین کی جانب سے پیغام

بطور ڈائریکٹر سپلائی چین، فاطمہ فرٹیلائزر کیلیئے، میں فاطمہ فرٹیلائزر کے اسٹریٹجک سپلائر نیٹ ورک کی شفافیت اور مضبوطی کا ذمہ دار ہوں، جو ہماری کاروباری تسلسل اور کامیابی کے لیے نہایت اہم ہے۔ اعلیٰ معیار اور جدید اشیاء و خدمات کی فراہمی میں آپ کے کردار کی اہمیت کے پیشِ نظر، سپلائر ضابطۂ اخلاق کی مکمل پابندی لازمی ہے اور یہی ہماری شراکت داری کی بنیاد ہے۔ یہ ضابطہ اخلاقی کاروباری تعلقات کے لیے ایک عملی فریم ورک فراہم کرتا ہے، اور ہم آپ سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اپنی روزمرہ کاروباری سرگرمیوں میں اس کی پابندی کو اولین ترجیح بنائیں گے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ جہاں مقامی قوانین اور یہ ضابطہ مختلف ہوں، وہاں زیادہ سخت معیار کو اپنایا جائے، اور رشوت، بدعنوانی اور جبری مشقت کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے ساتھ مکمل دیانت داری برقرار رکھی جائے۔

ہم توقع کرتے ہیں کہ آپ اپنے تمام ملازمین، نمائندوں اور ذیلی ٹھیکیداروں کے لیے اس ضابطے پر خود نگرانی اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے۔ میری ٹیم خریداری سے متعلق تمام فیصلوں میں اس ضابطے کی پابندی کو مدِنظر رکھے گی اور موقع پر آڈٹس کے ذریعے آپ کی سرگرمیوں کی نگرانی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ براہِ کرم آگاہ رہیں کہ اس ضابطے کی کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں فاطمہ فرٹیلائزر کے ساتھ آپ کا کاروباری تعلق خطرے میں پڑ سکتا ہے، حتیٰ کہ ہمارے معاہدات کے خاتمے تک بھی۔ میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ان معیارات کو مکمل طور پر سمجھیں اور کسی بھی تشویش کی اطلاع دینے کے لیے ہمارے فلیگ اِٹ نظام کا استعمال کریں۔ ہم مل کر ایک پائیدار اور اخلاقی سپلائی چین کے فروغ کے لیے پُرعزم ہیں۔

مخلص،

رحمان حنیف

ڈائریکٹر سپلائی چین

فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

Fatima Group

مضامین کی فہرست

١ تعارف

٢ دائرہ کار

٣ اصطلاحات

٤ پالیسی کا بیان

٤.١ قوانین کی پابندی

٤.٢ اخلاقیات اور کاروباری دیانتداری

٤.٣ رپورٹنگ، نگرانی اور آڈٹ

۱۔ تعارف

فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ ("فاطمہ") کا مقصد سپلائرز، کنڑیکٹرز، ٹرانسپورٹرز، اور سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں ("سپلائرز") کے ساتھ مل کر ایک عالمی معیار کی سپلائی چین بنانا اور برقرار رکھنا ہے۔

فاطمہ چاہتی ہے کہ اعلیٰ معیار کی نئی چیزیں اور خدمات مناسب قیمت پر فراہم کی جائیں اور کاروبار سے جڑے اخلاقی مسائل کو کم کیا جائے۔ سپلائرز سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شعبے سے متعلق تمام قوانین، پالیسیوں اور معیاروں کی پابندی کریں گے۔

ہم ایسے سپلائرز کے ساتھ کاروباری تعلقات قائم کرنے کے خواہاں ہیں جو فاطمہ کی طرح اخلاقی اقدار کے حامل ہوں اور ایمانداری سے کاروبار کریں۔

یہ سپلائر ضابطہ عمل ان بنیادی اصولوں اور تقاضوں کو واضح کرتی ہے جن کی ہم اپنے تمام سپلائرز سے توقع کرتے ہیں۔

Fatima Group

۲. دائرہ کار

یہ ضابطہ عمل اُن تمام افراد اور اداروں پر لاگو ہوتا ہے جو فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ یا اُس کی کسی بھی ذیلی کمپنی کو مصنوعات، سامان، یا خدمات فراہم کرتے ہیں، جن میں سپلائرز، وینڈرز، کنٹریکٹرز، کنسلٹنٹس، سروس فراہم کنندگان، اور ٹرانسپورٹ کمپنیاں شامل ہیں (جنہیں مجموعی طور پر "سپلائرز" کہا جاتا ہے)۔

فاطمہ ان سپلائرز سے توقع رکھتی ہے کہ وہ نہ صرف خود اس ضابطے کی مکمل پاسداری کریں بلکہ اپنے ذیلی سپلائرز، ایجنٹس، یا کسی تیسرے فریق کو بھی اس ضابطے کے مطابق عمل کرنے کا پابند بنائیں، جو اُن کے ذریعے فاطمہ کے لیے کام انجام دے رہے ہوں۔

۳. اصطلاحات کی وضاحت

قریبی رشتہ دار

اس سے مراد ہے: شریک حیات (بیوی یا شوہر)، اولاد، سوتیلے بچے، بھائی بہن، سوتیلے بھائی یا بہن، والدین اور سوتیلے والدین۔ اس میں شریک حیات کے خاندان کے یہی رشتے بھی شامل ہیں۔

قریبی تعلق

اس کا مطلب ہے قریبی رشتہ دار کے علاوہ ایسا تعلق جو کسی ملازم کی غیر جانبداری پر اثرانداز ہو سکتا ہو۔ اس میں ذاتی، مالیاتی یا خاندانی تعلقات شامل ہو سکتے ہیں، لیکن یہ صرف انہی تک محدود نہیں۔

۴. پالیسی کا بیان

> **"فاطمہ گروپ میں، ہماری پالیسیاں صرف رہنما اصول نہیں ہیں — یہ ہماری شناخت کا عکس ہیں۔"**

یہ ضابطہ اخلاق فاطمہ گروپ کے اخلاقی اور قانونی معیاروں کو برقرار رکھنے کے لیے ہماری مشترکہ ذمہ داری کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ دیانتداری، جوابدہی اور ذمہ دارانہ کاروباری رویے کے لیے ہماری اجتماعی لگن کی عکاسی کرتا ہے۔

ایسی صورتوں میں جہاں فاطمہ کے معیارات (بشمول یہ ضابطہ) اور قانونی تقاضوں کے درمیان کوئی اختلاف پایا جائے گا، تو زیادہ سخت معیار لاگو ہوگا۔ یہ اصول یقینی بناتا ہے کہ ہمارا ہر عمل دیانتداری، تعمیل اور پیشہ ورانہ مہارت کی اعلیٰ ترین سطح کا عکاس ہو۔

ہماری مرکزی اقدار اوپر بیان کردہ معیارات کی بنیاد بنتی ہیں، اور یہ یقینی بناتی ہیں کہ ہمارا رویہ ان اقدار کی عکاسی کرے جنہیں ہم ایک تنظیم کے طور پر برقرار رکھتے ہیں۔

ہمارے مرکزی اقدار

- دیانتداری
- صارفین پر توجہ
- لوگوں کو اہمیت دینا
- ٹیم ورک
- اعلیٰ معیار
- اختراع
- سی ایس آر اور ایچ ایس ای (CSR & HSE)

۴.۱ قوانین کی پابندی

فاطمہ اپنے سپلائرز کے لیے قوانین کی پابندی کو نہایت اہمیت دیتی ہے۔ وہ اس بات کی توقع رکھتی ہے کہ سپلائرز اُن تمام متعلقہ قوانین، ضوابط اور معیاروں کی سختی سے پیروی کریں جو اُن علاقوں میں نافذ ہیں جہاں وہ کام کر رہے ہیں۔ تاہم، فاطمہ صرف قانونی پابندیوں تک محدود نہیں بلکہ وہ چاہتی ہے کہ سپلائرز اعلیٰ اخلاقی اقدار کو بھی اپنائیں، حتیٰ کہ ایسے مواقع پر بھی جب کوئی خاص قانونی تقاضا موجود نہ ہو۔

اگر کسی موقع پر اس ضابطے اور مقامی قانون میں کوئی موضوع مشترک ہو اور دونوں میں کوئی تضاد نہ ہو، تو فاطمہ کی طرف سے زیادہ سخت معیار کو اپنانا لازم ہوگا تاکہ تمام کاروباری معاملات میں اخلاقی اصولوں کو یقینی بنایا جا سکے۔

۴.۱.۱ انسانی حقوق۔

فاطمہ انسانی حقوق کے مکمل تحفظ کے لیے پر عزم ہے، جیسا کہ عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق، بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کے کنونشنز، اقوام متحدہ کے کاروبار اور انسانی حقوق سے متعلق رہنما اصول، اور اقوام متحدہ کے عالمی معاہدوں میں درج ہے۔

فاطمہ یہ یقینی بناتی ہے کہ اُس کے تمام کارکنان کے ساتھ عزت اور وقار کے ساتھ پیش آیا جائے، اور کام کرنے کیلئے محفوظ ماحول دیا جائے، اور اُنہیں ضروری اوزار، معلومات اور آگاہی فراہم کی جائے۔

اسی طرح، فاطمہ یہ توقع بھی رکھتی ہے کہ اُس کے تمام سپلائرز ان ہی اعلیٰ اصولوں پر کاربند ہوں۔

مزید برآں، فاطمہ اپنے سپلائرز کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ انسانی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے مسلسل بہتری لائیں، اور وقت کے ساتھ بدلتے ہوئے معیار یا تشریحات کو تسلیم کرتے ہوئے ان پر عمل کریں۔

Fatima Group

۴.۱.۲ غیر قانونی انسانی خرید و فروخت اور بچوں سے کام لینے پر مکمل پابندی

فاطمہ، جبری مشقت کے تمام طریقوں کی سختی سے مخالفت کرتی ہے اور سپلائی چین) میں ان کے مکمل خاتمے کے لیے پُرعزم ہے۔ فاطمہ کے ہاں جبری مشقت، بچوں سے مزدوری (چائلڈ لیبر)، قرض کے بدلے مزدوری (یعنی مقروض غلامی)، انسانی اسمگلنگ، جدید غلامی یا کسی بھی قسم کے استحصالی مزدورانہ طریقوں کی کوئی گنجائش نہیں—ان سب کو اجتماعی طور پر "جبری مشقت" کہا جاتا ہے۔

ہم اپنے تمام سپلائرز سے یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی انہی اعلیٰ اخلاقی اصولوں پر عمل کریں اور اپنے تمام نمائندوں، ملازمین اور ذیلی ٹھیکیداروں (سب کانٹریکٹرز) کے ذریعے ان کی مکمل پاسداری کو یقینی بنائیں۔ فاطمہ کے فراہم کنندہ بننے کی صورت میں، آپ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ آپ کسی بھی قسم کی جبری مشقت یا بچوں سے مزدوری لینے میں ملوث نہیں ہیں۔

فراہم کنندگان سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ فاطمہ کو فراہم کردہ تمام خام مال اور مصنوعات کو مکمل ذمہ داری کے ساتھ حاصل کریں، اور یہ یقینی بنائیں کہ وہ درج ذیل صورتوں میں حاصل نہ کی گئی ہوں:

- جبری مشقت کے ذریعے، اور
- کسی تنازع زدہ علاقے (جیسے جنگ زدہ علاقوں) سے، جب تک کہ وہ مواد مکمل طور پر ذمہ داری کے ساتھ ان علاقوں سے حاصل نہ کیا گیا ہو۔

تمام ملازمتیں رضاکارانہ ہونی چاہئیں، اور ہر کارکن کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ کسی بھی وقت اپنی ملازمت ختم کر سکے یا بغیر کسی سزا، دباؤ یا رکاوٹ کے چھوڑ سکے۔

فراہم کنندگان کو اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی ملازم کے شناختی یا امیگریشن سے متعلقہ کاغذات—جیسے حکومت سے جاری شدہ شناختی کارڈ، پاسپورٹ، یا ورک پرمٹ—اپنے پاس رکھیں، چھپائیں، تباہ کریں یا ضبط کریں، جب تک کہ ایسا کرنا ملکی قانون کے تحت ضروری نہ ہو۔

مزید برآں، آپ اپنے کارکنوں سے روزگار حاصل کرنے کے لیے کوئی بھرتی فیس وصول نہیں کر سکتے، اور نہ ہی ان سے کسی آجر کے نمائندے یا اس کے ذیلی نمائندے کو نوکری کے بدلے کوئی ادائیگی کروائی جا سکتی ہے۔

۴.۱.۳ منی لانڈرنگ / غیر قانونی پیسوں کا لین دین

منی لانڈرنگ ایک سخت قانون کے تحت آنے والا معاملہ ہے، اور اس پر مکمل عمل درآمد ہر حال میں ضروری ہے۔ آسان الفاظ میں، منی لانڈرنگ اُن پیسوں یا جائیدادوں کی لین دین، خرید و فروخت یا استعمال کو کہا جا سکتا ہے جو کسی جرم کے نتیجے میں حاصل کیے گئے ہوں، یا جن کا کسی جرم سے تعلق ہو۔

فاطمہ کے تمام سپلائرز پر لازم ہے کہ وہ کسی بھی غیر قانونی ذرائع سے حاصل شدہ رقم یا جائیداد کو اپنے کاروباری معاملات میں استعمال نہ کریں۔ فاطمہ ایسی کسی بھی سرگرمی کو مسترد کرتی ہے اور سختی سے منع کرتی ہے کہ سپلائرز منی لانڈرنگ یا اس سے متعلقہ کسی بھی عمل میں شامل نہ ہوں۔

۴.۱.۴ غیر امتیازی اور ہراسانی سے پاک ماحول

ایک ایسا کام کا ماحول قائم رکھنے پر زور دیتی ہے جو ہر قسم کی ہراسانی اور غیر قانونی امتیازی سلوک سے پاک ہو۔

سپلائرز کو سختی سے منع کیا جاتا ہے کہ وہ بھرتی یا روزگار سے متعلق کسی بھی عمل میں امتیازی سلوک یا ہراسانی کریں، جس میں تنخواہوں، ترقی، انعامات یا تربیت کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔

کسی بھی فرد کے ساتھ جنس (بشمول حمل، زچگی، اور صنفی شناخت)، نسل، رنگ، مذہب، جنسی رجحان، قومیت، ازدواجی حیثیت، خاندان کی نوعیت، عمر، جسمانی یا ذہنی معذوری، طبّی حالت، جینیاتی معلومات، یا فوجی حیثیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک مکمل طور پر ممنوع ہے۔

مزید یہ کہ، فاطمہ لازمی قرار دیتی ہے کہ مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لیے ملازمین کو معقول سہولت دی جائے۔

یہ ضروری ہے کہ ملازمین کو ان کے ان حقوق کے بارے میں آگاہی دی جائے، جس کے لیے تربیتی پروگرامز یا معلوماتی بورڈز کے ذریعے شعور اجاگر کیا جاسکتا ہے۔ اس سے ایک خوشگوار، باہمی عزت پر مبنی اور پرامن ماحول قائم کیا جاسکتا ہے۔

۴.۱.۵ انسانی سلوک

فاطمہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے کہ ہر کارکن کے ساتھ سخت یا غیر انسانی سلوک نہ ہو۔

اس میں جنسی ہراسانی، جنسی زیادتی، جسمانی سزا، ذہنی یا جسمانی دباؤ، بدمعاشی، سب کے سامنے شرمندہ کرنا یا زبانی بدسلوکی شامل ہیں۔

اگر کسی ایسے سلوک کی دھمکی بھی دی جائے تو وہ ناقابل برداشت ہے۔

یہی توقع فاطمہ اپنے تمام سپلائرز سے بھی رکھتی ہے کہ وہ بھی اپنے اداروں میں ایسی ہی اعلیٰ اقدار کو قائم رکھیں تاکہ پیشہ ورانہ اور باعزت ماحول کو فروغ دیا جاسکے۔

Fatima Group

۴.۱.۶ روزگار، تنخواہیں اور فوائد

فاطمہ اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ہر کارکن کو اُس کی محنت کا منصفانہ معاوضہ ملنا چاہیے، اور اُنہیں ایسی تنخواہ دی جائے جو ایک باعزت زندگی کے لیے کافی ہو۔

تنخواہ تمام متعلقہ قوانین اور ضوابط کے مطابق ہونی چاہیے، جن میں کم از کم اجرت، اوور ٹائم کے اصول، اور لازمی فوائد شامل ہیں۔

فاطمہ یہ بھی چاہتی ہے کہ سپلائرز ملازمین سے متعلق تمام ضروری دستاویزات کو مکمل طریقے سے، قوانین کے مطابق محفوظ رکھیں، جن میں ملازمین کے ریکارڈ کی درست دیکھ بھال شامل ہے۔

۴.۱.۷ کام کے اوقات

کام کے اوقات مقامی/نافذ العمل قوانین میں مقرر کردہ حد سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔ تمام اوور ٹائم رضاکارانہ ہونا چاہیے، اور کسی بھی صورت میں کام کے اوقات قانونی حد سے تجاوز نہیں کرنے چاہئیں۔

۴.۱.۸ کم عمر کارکنان اور چائلڈ لیبر/ بچوں سے مشقت لینا

فاطمہ چائلڈ لیبر کی سختی سے ممانعت کرتی ہے۔ "بچہ" سے مراد وہ فرد ہے جو یا تو ۱۵ سال سے کم عمر ہو، یا جس کی عمر لازمی تعلیم مکمل کرنے کے لیے درکار عمر سے کم ہو، یا جس کی عمر ملازمت کے لیے مقرر کردہ کم سے کم عمر سے کم ہو —ان تینوں میں جو عمر سب سے زیادہ ہو، وہ شمار کی جائے گی۔ ایسے جائز تربیتی پروگرام جو تمام قوانین و ضوابط کے مطابق ہوں، ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ تاہم، ۱۸ سال سے کم عمر افراد کو ایسا کوئی کام نہیں دیا جائے گا جو اُن کی صحت یا حفاظت کے لیے خطرہ ہو۔

۴.۱.۹ تعلقات کی آزادی

فاطمہ کسی بھی ایسی پابندی کی حمایت نہیں کرتی جو آزادیِ رائے، سوچ، اظہار، مذہب یا انجمن سازی پر ہو، بشمول اجتماعی گفت و شنید کے حق کے، جب تک کہ ایسا مقامی قانون کے تحت ممنوع نہ ہو۔ ہر کارکن کو پُرامن طریقے سے جمع ہونے کی آزادی ہونی چاہیے۔ کارکنان اور اُن کے نمائندوں کو یہ حق ہونا چاہیے کہ وہ انتظامیہ سے کھلے دل سے اپنے حالاتِ کار اور انتظامی رویّوں پر بات کر سکیں، بغیر کسی ڈر، انتقام، دھونس یا ہراسانی کے۔ سپلائرز اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ وہ کارکنان کی آزادیِ انجمن کا تحفظ کریں اور اجتماعی معاہدوں کی شرائط کی پابندی کریں۔

۴.۱.۱۰ صحت اور حفاظت

فاطمہ ایک محفوظ اور صحت مند کام کی جگہ فراہم کرنے کی خواہاں ہے اور سپلائرز سے بھی یہی توقع رکھتی ہے۔ سپلائرز کو صحت و حفاظت سے متعلق تمام قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل کرنا ہوگا، اور کام کی جگہ پر حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مناسب وسائل فراہم کرنے ہوں گے۔ یہ نہایت اہم ہے کہ تمام کارکنان حفاظتی طریقہ کار کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ فاطمہ کا ماننا ہے کہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو پہچاننا، پرکھنا، اور کم کرنا ضروری ہے، اور وقتاً فوقتاً حفاظتی تربیت فراہم کی جانی چاہیے۔

۴.۱.۱۱ کام کی جگہ کا ماحول

فاطمہ سمجھتی ہے کہ کارکنان کو صاف ستھری کام کی جگہ فراہم کی جائے، جہاں صاف بیت الخلاء، مناسب ہوا کی آمد و رفت اور روشنی دستیاب ہو۔

Fatima Group

۴.۲ اخلاقیات اور کاروباری دیانت

۴.۲.۱ رشوت اور بدعنوانی کی روک تھام

فاطمہ ہر کاروباری معاملے میں اعلیٰ ترین دیانتداری کے اصولوں پر یقین رکھتی ہے۔ ہم رشوت، کرپشن، بلیک میلنگ اور خرد برد کے خلاف صفر برداشت پالیسی رکھتے ہیں۔ کسی بھی قسم کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے رشوت، کمیشن یا ناجائز تحفہ دینا، لینا، پیش کرنا یا وعدہ کرنا ممنوع ہے، چاہے وہ براہِ راست ہو یا کسی تیسرے فرد کے ذریعے۔ سپلائرز کو چاہیے کہ وہ نگرانی، ریکارڈ رکھنے اور عملدرآمد کے ایسے طریقے اپنائیں جو انسدادِ بدعنوانی کے قوانین پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

اگر آپ کو کوئی ایسی درخواست موصول ہو جو کسی قانون کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہو، تو آپ فوری طور پر فاطمہ کو مطلع کریں۔ فاطمہ کو مکمل اختیار حاصل ہو گا کہ وہ ایسے اقدامات کرے جو کسی بھی ممکنہ خلاف ورزی سے بچاؤ کے لیے ضروری سمجھے۔

۴.۲.۲ غیر مسابقتی رویّہ

مقابلے سے متعلق قوانین کا مقصد کاروباری دنیا میں کھلی مسابقت کو یقینی بنانا ہے تاکہ صارفین کو منصفانہ مواقع ملیں اور کسی بھی اجارہ داری یا غیر منصفانہ کاروباری حربوں سے بچا جا سکے۔ فاطمہ قیمتوں کے طے ہونے، مارکیٹ کی بندر بانٹ، پیداوار کی حد بندی یا ٹینڈر میں ملی بھگت جیسے غیر منصفانہ کاروباری عمل کی سختی سے ممانعت کرتی ہے۔

تمام سپلائرز پر لازم ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے ایسے رابطے یا معاہدے سے پرہیز کریں جو کسی بھی طرح مقابلہ مخالف سرگرمی کے زمرے میں آتا ہو۔

۴.۲.۳ کاروباری تحفے اور مہمان نوازی

فاطمہ سمجھتی ہے کہ معمولی نوعیت کے تحفے اور مہمان نوازی کاروباری تعلقات بہتر بنانے کا حصہ ہیں۔ تاہم، آپ کو فاطمہ یا اس کے نمائندوں سے کوئی بھی کمیشن، فیس، رعایت، تحفہ یا دعوت نہیں لینا یا دینا چاہیے، خاص طور پر اگر اس کا تعلق کسی معاہدے یا کاروباری فیصلہ سے ہو۔ اگر آپ کسی قریبی رشتہ دار یا جان پہچان والے شخص کے ذریعے فائدہ پہنچانے کی پوزیشن میں ہوں، تب بھی یہی اصول لاگو ہوگا۔

سپلائرز کو علم ہونا چاہیے کہ فاطمہ کے ملازمین پر ایسا کوئی تحفہ یا مہمان نوازی قبول کرنا یا دینا ممنوع ہے جو ہماری "تحفہ اور مہمان نوازی کی پالیسی" کی خلاف ورزی کرتا ہو۔ کوئی بھی تحفہ یا مہمان نوازی کاروباری فیصلوں پر اثر انداز ہونے کے لیے استعمال نہیں ہونی چاہیے۔

۴.۲.۴ مفادات کا ٹکراؤ

سپلائرز اور ان کے نمائندگان کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ فاطمہ کے ساتھ کاروباری تعلقات میں ان کے فیصلے یا عمل ذاتی مفادات یا تعلقات سے متاثر نہ ہوں اور ایسا تاثر بھی نہ دیا جائے۔

۴.۲.۵ اہم تعلقات کا انکشاف

اگر کوئی سپلائر فاطمہ یا اس سے منسلک اداروں کے ساتھ کام کر رہا ہو اور اس کے قریبی رشتہ دار یا قریبی جان پہچان والے افرد فاطمہ میں ملازمت کرتے ہوں، یا فاطمہ سے مالی یا ذاتی مفاد رکھتے ہوں، تو اس بات کی مکمل اور فوری طور پر (تحریری صورت میں) متعلقہ فاطمہ اہلکار کو اطلاع دینا لازمی ہوگا۔

۴.۲.۶ ریکارڈ رکھنا

فاطمہ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اس کے تمام کاروباری معاملات صاف اور درست ہوں، اور ان کے لیے ایسے نظام موجود ہوں جو ضروری دستاویزات اور ریکارڈ محفوظ رکھیں، تاکہ قوانین اور سپلائر تقاضوں پر عمل ہو سکے۔ فاطمہ توقع رکھتی ہے کہ سپلائرز بھی اسی معیار پر عمل کریں، اور تمام ریکارڈز، معاہدوں اور خفیہ معلومات کو قانونی تقاضوں اور فاطمہ کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کے مطابق سنبھالیں۔

Fatima Group

۴.۲.۷ پیشہ ورانہ معیار

سپلائرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے قابلِ اطلاق پیشہ ورانہ معیار، پالیسیوں اور ضابطۂ اخلاق پر عمل کریں، بشمول ان تقاضوں کے جو کسی بھی ادارے، جیسے لائسنسنگ کمیشنز، کی جانب سے مقرر کیے گئے ہوں جو ان کی سرگرمیوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ اگر سپلائرز کے معیارات اور فاطمہ کے معیارات میں کوئی تضاد ہو تو ترجیح زیادہ سخت معیار کو دی جائے گی۔

۴.۲.۸ معلومات کا انکشاف اور تشہیر

سپلائرز کو میڈیا سے فاطمہ کی جانب سے بات کرنے یا فاطمہ کا نام، یا ہمارے کسی گاہک یا صارف کا نام استعمال کرنے، یا یہ ظاہر کرنے سے گریز کرنا چاہیے کہ وہ فاطمہ یا ہمارے کسی گاہک یا صارف کو یا ان کی جانب سے اشیاء یا خدمات فراہم کر رہے ہیں، سوائے اس کے کہ فاطمہ کے کسی مجاز افسر کی واضح تحریری اجازت حاصل ہو۔ سپلائرز کسی دوسرے سپلائر یا وینڈر کو اپنی بولی میں شمولیت کی تفصیلات یا بولی کی رقم نہیں بتا سکتے اور نہ ہی فاطمہ گروپ کے کسی ملازم کو اس بارے میں آگاہ کر سکتے ہیں۔

سپلائرز اس بات پر متفق ہیں کہ فاطمہ کی جانب سے فراہم کردہ تمام معلومات کو سخت رازداری میں رکھیں گے اور انہیں صرف طے شدہ مقاصد کے لیے استعمال کریں گے۔ ایسی کسی بھی معلومات کا استعمال جو فاطمہ نے واضح طور پر اجازت نہ دی ہو ممنوع ہے۔ کوئی بھی خفیہ معلومات یا ڈیٹا دونوں فریقین کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر جاری نہیں کیا جا سکتا، سوائے اس معلومات کے جس کا انکشاف کسی قابلِ اطلاق قانون، متعلقہ اسٹاک ایکسچینج کے قواعد، کسی قومی یا بین الاقوامی ریگولیٹری اتھارٹی کے ضوابط، یا کسی عدالتی یا نیم عدالتی فورم کے حکم کے تحت لازمی ہو۔

۴.۲.۹ شناخت کا تحفظ اور عدم انتقامی رویہ

فاطمہ اپنے رپورٹنگ نظام (حوالہ سیکشن 6.3.2) کے ذریعے یہ یقینی بناتی ہے کہ سپلائرز اور ملازمین کی جانب سے کی گئی شکایات یا انکشافات کی رازداری، گمنامی، اور تحفظ برقرار رکھا جائے۔ سپلائرز سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ملازمین کے لیے ایسے طریقۂ کار قائم کریں جن کے ذریعے وہ کسی بھی خوف یا انتقام کے بغیر اپنے خدشات پیش کر سکیں۔

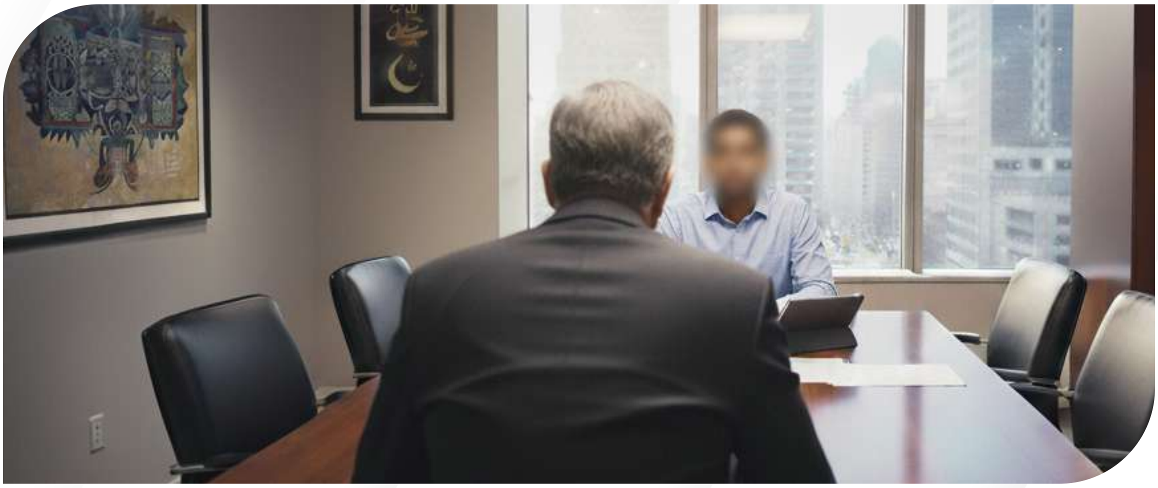

Fatima Group

۴.۲.۱۰ دانشورانہ املاک کا تحفظ

دانشورانہ املاک جیسے ٹریڈ مارک، کاپی رائٹس، ڈیزائن، پیٹنٹ، مہارت، طریقۂ کار، تصورات، تجارتی راز یا خیالات فاطمہ کے کاروبار کے لیے نہایت اہم ہیں۔ اگر یہ فاطمہ کی ملکیت میں ہوں، اس کے قانونی قبضے میں ہوں، یا اس کے پاس مناسب لائسنس موجود ہوں تو انہیں انتہائی احتیاط سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس لیے سپلائرز پر لازم ہے کہ وہ فاطمہ کی کسی بھی دانشورانہ املاک کا احترام کریں اور اس کی خلاف ورزی نہ کریں۔

۴.۲.۱۱ خفیہ معلومات کی بنیاد پر کاروبار سے گریز

فاطمہ اخلاقی معیارات اور قانونی تعمیل کے لیے گہرے عزم کی حامل ہے اور اپنے سپلائرز سے بھی یہی توقع رکھتی ہے۔ اگر آپ یا آپ کے کسی نمائندے کے پاس فاطمہ کے بارے میں کوئی اہم، غیر عوامی اور خفیہ معلومات ہوں تو آپ (یا آپ کے گھر کے افراد) فاطمہ کی سیکیورٹیز خرید یا فروخت نہیں کر سکتے، اور نہ ہی ایسی معلومات سے فائدہ اٹھانے یا دوسروں کو منتقل کرنے کا کوئی اقدام کر سکتے ہیں۔ انسائیڈر ٹریڈنگ، چاہے وہ فاطمہ کی سیکیورٹیز سے متعلق ہو یا کاروباری تعلقات کے دوران حاصل ہونے والی کسی اور کمپنی کی سیکیورٹیز سے متعلق، سختی سے ممنوع ہے۔ سپلائرز یا ان کے نمائندے (بشمول قریبی رشتہ دار) فاطمہ کی سیکیورٹیز پر مارجن سے خریداری، شارٹ سیلنگ، یا آپشنز میں ٹریڈنگ جیسے لین دین سے گریز کریں جب وہ ہماری خدمات فراہم کر رہے ہوں۔ رہنمائی کے لیے سپلائرز فاطمہ کے نمائندے سے مشورہ کر سکتے ہیں۔

۴.۲.۱۲ برآمدی کنٹرول اور پابندیاں

فاطمہ اور اس کے سپلائرز دونوں پر لازم ہے کہ وہ تمام قابلِ اطلاق برآمدی کنٹرول اور معاشی پابندیوں سے متعلق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کریں۔ اگر کسی معاہدے کے تحت کوئی ذمہ داری پوری کرنا ان قوانین یا ضوابط کی خلاف ورزی کا باعث بنے تو فریقین میں سے کسی پر بھی اس ذمہ داری کو پورا کرنے کی پابندی نہیں ہوگی۔ ایسی صورت میں جو فریق کام کرنے سے قاصر ہو وہ فوری طور پر دوسرے فریق کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔ اس کے بعد متاثرہ ذمہ داری کو اس وقت تک معطل رکھا جا سکتا ہے جب تک اسے قانونی طور پر پورا کرنا ممکن نہ ہو، یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو معاہدہ ختم کیا جا سکتا ہے۔

۴.۲.۱۲ ماحولیات کا تحفظ

فاطمہ ایک ایسی کمپنی ہے جو ماحول کی ذمہ داری کے حوالے سے عالمی معیار کی بہترین کارکردگی، ترقی اور پائیداری کی خواہش رکھتی ہے۔ سپلائرز کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ ماحول دوست پالیسی تیار کریں اور قابلِ اطلاق ماحولیاتی قوانین، پالیسیوں اور معیارات کے مطابق کام کریں۔

۴.۳ رپورٹنگ، نگرانی اور آڈٹ

۴.۳.۱ نگرانی اور آڈٹ

فاطمہ (یا اس کا مجاز نمائندہ) آپ کی اس ضابطۂ اخلاق پر عمل کرنے کی نگرانی کر سکتی ہے، جس میں آپ یا آپ کے سب کنٹریکٹرز کی سہولیات اور دیگر آپریشنز کا آن سائٹ آڈٹ شامل ہو سکتا ہے۔ فاطمہ اپنی خریداری کے فیصلوں میں اس ضابطۂ اخلاق کی تعمیل کو مدِ نظر رکھے گی۔ اس ضابطۂ اخلاق یا کسی قابلِ اطلاق قانون کی خلاف ورزی آپ کے فاطمہ کے ساتھ کاروباری تعلق کو خطرے میں ڈال سکتی ہے، جس میں معاہدے کی منسوخی۔ فاطمہ کے ساتھ کاروبار کرتے ہوئے آپ اس بات سے متفق ہیں کہ فاطمہ آپ کے ساتھ کسی بھی خریداری کے آرڈر یا سپلائی معاہدے کو اس ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی پر بغیر کسی مزید ذمہ داری کے ختم کر سکتی ہے۔

۴.۳.۲ رپورٹنگ / فلیگ-اِٹ

اگر کوئی فاطمہ کی کسی بنیادی قدر یا مذکورہ بالا پالیسیوں کی کسی ملازم یا نمائندے کی جانب سے حقیقی خلاف ورزی کا خدشہ محسوس کرے یا مشاہدہ کرے تو اسے فوری طور پر فاطمہ کو نیچے دیئے گئے طریقوں سے اطلاع دینی چاہیے:

fatima-group.com/**tell-fatima**

Scan the QR

flagit@fatima-group.com

- **فاطمہ** ان تمام افراد کے خلاف انتقامی کارروائیوں کو سختی سے ممنوع قرار دیتا ہے جنہوں نے نیک نیتی کے ساتھ مشورہ طلب کیا ہو یا اس ضابطۂ اخلاق کی ممکنہ خلاف ورزیوں کی اطلاع دی ہو۔
- **سپلائرز** پر لازم ہے کہ وہ اس ضابطۂ اخلاق کی تعمیل میں معاونت کریں اور ممکنہ خلاف ورزیوں کی تحقیقات میں مکمل تعاون کریں۔
- **فاطمہ**، ایسے تمام افراد جنہوں نے کسی بھی غیر اخلاقی یا غیر قانونی عمل کی نشاندہی یا اطلاع دی ہے، ان کی رازداری کی حفاظت کا عہد کرتا ہے۔ اطلاع دینے والا شخص گمنام رہتے ہوئے بھی رابطہ کرنے کا انتخاب کر سکتا ہے (تفصیلات کے لیے **"Flag-It"** پالیسی سے رجوع کریں۔